ڈاکٹر محی الدین غازی

# اردو تراجم قرآن پر ایک نظر
## مولانا امانت اللہ اصلاحی کے افادات کی روشنی میں-۴۳

**(۱۴۲) انتصر کا ترجمہ**

انتصر کے لغت میں دو مفہوم ملتے ہیں: ایک انتقام لینا، اور دوسرا ظالم کا مقابلہ کرنا۔

وانتَصَرَ منه: انتَقَمَ (القاموس المحيط) وانتصر الرجل اذا امتنع من ظالمه، قال الازهری: يكون الانتصار من الظالم الانتصاف والانتقام، وانتصر منه: انتقم۔ والانتصار: الانتقام (لسان العرب) وانتَصَرَ منه: انتقم۔ (الصحاح)

جدید لغت المعجم الوسیط میں اس کی اچھی تفصیل ملتی ہے کہ جب یہ فعل من کے ساتھ ہو تو انتقام لینا، علی کے ساتھ ہو تو غلبہ حاصل کرنا اور بغیر صلے کے عام معنی ظالم کا مقابلہ کرنا اور اس کے ظلم کو روکنا ہوتا ہے۔ انتصر: امتنع من ظالمه وعَلى خَصمه استظهر وَمِنه انتقم۔ (المعجم الوسیط)

انتصر کا قرآن مجید میں تین طرح استعمال ملتا ہے:

کچھ مقامات پر اہل ایمان کے خاص وصف کے طور پر اس کا ذکر کیا گیا ہے اور وہ اس حوالے سے کہ ظلم وتعدی کے سلسلے میں ان کا رویہ کیا ہوتا ہے، ایسے مقام پر بدلہ لینا اور انتقام لینا مناسب نہیں لگتا، کیونکہ بدلہ لینا اور انتقام لینا جائز تو ہے لیکن کوئی قابل تعریف وصف نہیں ہے، کہ اس کا خصوصیت کے ساتھ ذکر کیا جائے، بلکہ ظلم کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا مناسب مفہوم لگتا ہے، اور یہ واقعی ایک قابل قدر وصف ہے جس سے ظلم کی روک تھام ممکن ہوتی ہے۔ مثالیں حسب ذیل ہیں:

(۱) وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنتَصِرُونَ۔ وَجَزَاء سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ۔ وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُوْلَئِكَ مَا عَلَيْهِم مِّن سَبِيلٍ۔ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ أُوْلَئِكَ لَهُم عَذَابٌ أَلِيمٌ۔(الشوری: 42-39)

"اور جب ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو اس کا مقابلہ کرتے ہیں، برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے، پھر جو کوئی معاف کردے اور اصلاح کرے اُس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے، اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا، اور جو لوگ ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں اُن کو ملامت نہیں کی جا سکتی، ملامت کے مستحق تو وہ ہیں جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین

میں ناحق زیادتیاں کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے"۔(سید مودودی)

"اور وہ کہ جب انہیں بغاوت پہنچے بدلہ لیتے ہیں"۔(احمد رضا خان)

"اور جب ان پر ظلم (وزیادتی) ہو تو وہ صرف بدلہ لے لیتے ہیں"۔(محمد جوناگڑھی)

(۲)إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ۔(الشعراء: 227)

"مگر وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور بکثرت اللہ کی یاد کی اور بدلہ لیا بعد اس کے کہ ان پر ظلم ہوا اور اب جاننا چاہتے ہیں ظالم کہ کس کروٹ پر پلٹا کھائیں گے"۔(احمد رضا خان)

"بجز اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا اور جب ان پر ظلم کیا گیا تو صرف بدلہ لے لیا، اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ وہ کس انجام سے دوچار ہوتے ہیں"۔(سید مودودی)

"مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اور خدا کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں"۔(فتح محمد جالندھری)

"سوائے ان کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور بکثرت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا اور اپنی مظلومی کے بعد انتقام لیا، جنہوں نے ظلم کیا ہے وہ بھی ابھی جان لیں گے کہ کس کروٹ الٹتے ہیں"۔(محمد جوناگڑھی)

انتصر کچھ مقامات پر اللہ کے عذاب کے مقابلہ میں مجرموں کے بارے ہیں مذکور ہوا ہے، وہاں بھی بدلہ اور انتقام کا محل نہیں ہے، ظاہر ہے کہ اللہ کا عذاب درپیش ہو تو بدلہ لینے اور انتقام لینے کا کیا محل ہے، ویسے بھی کسی کے ذہن میں اللہ سے بدلہ اور انتقام لینے کی بات بھی نہیں آتی ہے، دراصل یہ مقابلہ کرنے اور اپنا بچاو خود کرنے کا محل ہے، کہ جب اللہ کا عذاب سامنے آئے گا تو اس وقت نہ دوسرے مجرموں کی مدد کر سکتے ہیں، اور نہ وہ مجرم خود اپنا بچاو کرکے اللہ کے عذاب کے سامنے ٹھہر سکتے ہیں۔اس کی مثالیں حسب ذیل ہیں:

(ا)يُرسَلُ عَلَيكُمَا شُوَاظ مِّن نَّارٍ وَنُحَاس فَلَا تَنتَصِرَان۔(الرحمٰن: 35)

"(بھاگنے کی کوشش کروگے تو) تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا جس کا تم مقابلہ نہ کر سکو گے"۔(سید مودودی)

"تم پر چھوڑی جائے گی بے دھویں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں تو پھر بدلہ نہ لے سکو گے"۔(احمد رضا خان)

"تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے"۔(فتح محمد جالندھری)

"تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑا جائے گا پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے"۔(محمد جوناگڑھی)

(۲)وَقِيلَ لَهم اَينَ مَا كُنتُم تَعبُدُونَ۔ مِن دُونِ اللَّـهِ هَل يَنصُرُونَكُم اَو يَنتَصِرُون۔(الشعراء: 92،93)

"اور ان سے پوچھا جائے گا کہ ''اب کہاں ہیں وہ جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے؟ کیا وہ تمہاری کچھ مدد کر رہے ہیں یا خود اپنا بچاو کر سکتے ہیں؟"۔ (سید مودودی)

"اللہ کے سوا، کیا وہ تمہاری مدد کریں گے یا بدلہ لیں گے"۔ (احمد رضا خان)

"یعنی جن کو خدا کے سوا (پوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں"۔ (فتح محمد جالندھری)

"جو اللہ تعالیٰ کے سوا تھے، کیا وہ تمہاری مدد کرتے ہیں؟ یا کوئی بدلہ لے سکتے ہیں"۔ (محمد جوناگڑھی)

(۳) اَم یَقُولُونَ نَحنُ جَمِیع مُّنتَصِر۔ سَیُہزَمُ الجَمعُ وَیُوَلُّونَ الدُّبُرَ۔ (القمر: 44، 45)

"یا یہ کہتے ہیں کہ ہم غلبہ پانے والی جماعت ہیں عنقریب یہ جماعت شکست دی جائے گی اور پیٹھ دے کر بھاگے گی"۔ (محمد جوناگڑھی)

"یا اِن لوگوں کا کہنا یہ ہے کہ ہم ایک مضبوط جتھا ہیں، اپنا بچاو کر لیں گے؟"۔ (سید مودودی)

"یا یہ کہتے ہیں کہ ہم سب مل کر بدلہ لے لیں گے"۔ (احمد رضا خان)

"کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے"۔ (فتح محمد جالندھری)

(۴) وَلَم تَکُن لَّہُ فِئَۃ یَنصُرُونَہُ مِن دُونِ اللَّہِ وَمَا کَانَ مُنتَصِرا۔ (الکہف: 43)

"اس کی حمایت میں کوئی جماعت نہ اٹھی کہ اللہ سے اس کا کوئی بچاو کرتی اور نہ وہ خود ہی بدلہ لینے والا بن سکا"۔ (محمد جوناگڑھی)

"نہ ہوا اللہ کو چھوڑ کر اس کے پاس کوئی جتھا کہ اس کی مدد کرتا، اور نہ کر سکا وہ آپ ہی اس آفت کا مقابلہ"۔ (سید مودودی)

"اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی نہ وہ بدلہ لینے کے قابل تھا"۔ (احمد رضا خان)

"(اس وقت) خدا کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا"۔ (فتح محمد جالندھری)

(۵) فَخَسَفنَا بِہِ وَبِدَارِہِ الارضَ فَمَا کَانَ لَہُ مِن فِئَۃٍ یَنصُرُونَہُ مِن دُونِ اللَّہِ وَمَا کَانَ مِنَ المُنتَصِرِینَ۔ (القصص: 81)

"(آخر کار) ہم نے اسے اس کے محل سمیت زمین میں دھنسا دیا اور اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مدد کے لیے تیار نہ ہوئی نہ وہ خود اپنے بچانے والوں میں سے ہو سکا"۔ (محمد جوناگڑھی)

"(آخر کار) ہم نے اسے اس کے محل سمیت زمین میں دھنسا دیا اور اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مدد کے لیے تیار نہ ہوئی نہ وہ خود اپنے بچانے والوں میں سے ہو سکا"۔ (سید مودودی)

"تو ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسایا تو اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ سے بچانے میں اس کی مدد کرتی اور نہ وہ بدلہ لے سکا"۔ (احمد رضا خان)

"پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو خدا کے سوا کوئی جماعت اس کی مدد گار نہ ہو سکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا"۔ (فتح محمد جالندھری)

(٦) فَمَا اسۡتَطَاعُوا مِن قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنتَصِرِينَ ۔(الذاریات: 45)

"پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو خدا کے سوا کوئی جماعت اس کی مدد گار نہ ہو سکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا"۔ (فتح محمد جالندھری)

"پس نہ تو وہ کھڑے ہو سکے اور نہ بدلہ لے سکے"۔ (محمد جوناگڑھی)

"تو وہ نہ کھڑے ہو سکے اور نہ وہ بدلہ لے سکتے تھے"۔ (احمد رضا خان)

"پھر نہ اُن میں اٹھنے کی سکت تھی اور نہ وہ اپنا بچاو کر سکتے تھے"۔ (سید مودودی)

انتصر بعض مقامات پر وہ اللہ کے لیے استعمال ہوا ہے، وہاں بدلہ لینے کا مفہوم بھی ہو سکتا ہے اور نمٹ لینے کا مفہوم بھی ہو سکتا ہے۔

(١) وَلَو يَشَاءُ اللَّهُ لَانتَصَرَ مِنهُم (محمد: 4)

"اللہ چاہتا تو خود ہی اُن سے نمٹ لیتا"۔ (سید مودودی)

"اور اللہ چاہتا تو آپ ہی اُن سے بدلہ لیتا"۔ (احمد رضا خان)

"اور اگر خدا چاہتا تو (اور طرح) ان سے انتقام لے لیتا"۔ (فتح محمد جالندھری)

"اور اللہ اگر چاہتا تو (خود) ہی ان سے بدلہ لے لیتا"۔ (محمد جوناگڑھی)

(٢) فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغلُوب فَانتَصِر (القمر: 10)

"پس اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں بے بس ہوں تو میری مدد کر"۔ (محمد جوناگڑھی، اس ترجمے میں ایک تو "میری" زائد ہے، دوسرے انتصر کا مطلب مدد کرنا نہیں ہوتا ہے۔)

"آخر کار اُس نے اپنے رب کو پکارا کہ ''میں مغلوب ہو چکا، اب تو اِن سے انتقام لے"۔ (سید مودودی)

"تو اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں مغلوب ہوں تو میرا بدلہ لے"۔ (احمد رضا خان)

"تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بار الٰہا) میں (ان کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے"۔ (فتح محمد جالندھری)